سوال

(593)جب عورت نے خاوند کو طلاق کے عوض ذمہ داریوں سے بری کردیا بعد میں براءت ساقط کرنے کےلیے اپنی بیوقوفی کا دعویٰ کیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاوند نے اپنی بیوی سے کہا اگر تو مجھے میری ذمہ داروں سے سے بری کردے تو میں تجھے طلاق دے دوں گا پس عورت نے اس کو بری کردیا۔ وہ عورت ایسی نہیں ہے کہ اس کو کم عقلی کی وجہ سے تصرف کرنے سے روکا گیا ہو نہ اس کا باپ ہے نہ بھائی پھر اس عورت نے دعویٰ کیا کہ وہ بیوقوف ہے تاکہ وہ اس براءت کو ساقط کرسکے کیا اس دعوے کے بعد براءت ساقط ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں سلف وخلف میں اختلاف کافی مشہور ہے۔

صرف اس کے دعوے سے براءت باطل نہیں ہوگی اگر وہ اپنی بے وقوفی پر کوئی دلیل پیش کردے اور وہ ایسی عورت نہیں ہے کہ اس کو کم عقلی کی وجہ سے تصرف سے روکا گیا ہو تو اس سے براءت ساقط نہیں ہوگی اگر وہ خود ہی تصرف کرنے والی ہو۔ واللہ اعلم۔ (ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 527

محدث فتویٰ